مسدس امامِ سجادؑ

وقارِ سجدۂ معبود ہوں علیؑ ہوں میں
ہر ایک سجدے میں موجود ہوں علیؑ ہوں میں
خدا کی حمد کا محمود ہوں علیؑ ہوں میں
کہ لا الہ کا مقصود ہوں علیؑ ہوں میں
علیؑ کا لعل ہوں اور حُسن سے حَسین ہوں میں
سب عابدین ہیں اور زینِ عابدین ہوں میں

زمانہ کیسے سمجھ پائے گا مقام مرا
ہے بارگاہِ خدا میں بھی احترام مرا
کلامِ پاک کے لب پر رہا کلام مرا
خدا نے رکھا ہے نامِ علیؑ پہ نام مرا
چراغ ہوں میں شہہِ مشرقینؑ کے گھر میں
میں وہ علیؑ ہوں جو آیا حسینؑ کے گھر میں

تمام سجدہ گزاروں کا ہوں میں ہی سردار
عبادتوں کی ہوں زینت خدا کے دیں کا وقار
مرے ہی سجدوں نے بخشا خدا کے دیں کو نکھار
ہے میری ذات پہ کرب و بلا کا دار و مدار
خدا کے دیں کا مجھے اعتبار کہتے ہیں
مجھ ہی کو صبر کا پروردگار کہتے ہیں

217

میں فخرِ کرب و بلا دینِ حق کا ناز ہوں میں
بشر تو کیا ہے کہ نبیوں کا چارہ ساز ہوں میں
خدا کی ذات کو سجدے کا اِک جواز ہوں میں
نماز پڑھتے ہو تم اور خود نماز ہوں میں
فضائے کعبہ میرا احترام کرتی ہے
مجھے نماز بھی جھک کر سلام کرتی ہے

قضا و قدر پہ میں اختیار رکھتا ہوں
حدِ خدائی تلک اقتدار رکھتا ہوں
شمار میں میں سبھی بے شمار رکھتا ہوں
ہر ایک لفظ میں میں ذوالفقار رکھتا ہوں
سن اے لعیں تری دنیا اجاڑنے کے لئے
میں آ گیا ترا خیبر اکھاڑنے کے لئے

یزید میں تری تقصیر ساتھ لایا ہوں
تمام نبیوں کی تاثیر ساتھ لایا ہوں
جلالِ شبرؑ و شبیرؑ ساتھ لایا ہوں
میں تجھ کو باندھنے زنجیر ساتھ لایا ہوں
علیؑ کا ناز محمدؐ کا زین آیا ہے
تو آج خود یہ کہے گا حسینؑ آیا ہے

217

زمانے بھر کی وفا میرے ساتھ آئی ہے
شہیدِ حق کی صدا میرے ساتھ آئی ہے
علیؑ ولی کی ولا میرے ساتھ آئی ہے
یہ دیکھ کرب و بلا میرے ساتھ آئی ہے
تجھے شکست کی دینے نوید آئے ہیں
کہ میرے ساتھ بہتر شہید آئے ہیں

امامِ وقت ہوں میں شاہِ مشرقین بھی ہوں
ولایتوں کا امیں دینِ حق کی زین بھی ہوں
بتولِ پاکؑ کے قلبِ حزیں کا چین بھی ہوں
قسم خدا کی علیؑ بھی ہوں میں حسینؑ بھی ہوں
علیؑ کے عکس کا عکاس بن کے آیا ہوں
قسم حسینؑ کی عباسؑ بن کے آیا ہوں

یہ شہرِ شر ہے سو گھیرے ہیں سب شریر مجھے
ستا رہے ہیں ستم کر کے بے ضمیر مجھے
دکھائی دیتی ہے یہ سلطنت حقیر مجھے
سمجھ رہا ہے یزیدِ لعیں اسیر مجھے
کروں اشارہ تو دنیا غبار بن جائے
یہ میری بیڑی ابھی ذوالفقار بن جائے

217 صفا کا راز ہوں مروہ کی میں حقیقت ہوں
امینِ امن ہوں مکہ کی میں حقیقت ہوں
نماز و روزہ و سجدہ کی میں حقیقت ہوں
عروجِ خانہِ کعبہ کی میں حقیقت ہوں
خود اپنے حق میں حقیقت کو ڈھال سکتا ہوں
میں تیرے تخت سے زم زم نکال سکتا ہوں